سوال

(369)عدت والی عورت کااپنے شوہر کے گھر سے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ایک مرد سے شادی کی پھر وہ شخص فوت ہوگیا اوراس سے اس کی اولاد بھی نہیں ہے اورنہ ہی شوہر کے شہر میں اس کے کوئی رشتہ دارہیں کیا اس کیلئے اپنے شوہر کے شہر سےاپنے وارثوں کے شہر منتقل ہونا جائز ہے تاکہ وہاں جا کر عدت گزارسکے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کیلئےاپنے والی کے گھریا کسی بھی ایسی جگہ منتقل ہونا جائز ہے جہاں یہ محفوظ اوراپنے شوہر کی باقی عدت گزارسکے بشرطیکہ اسےاپنے شوہر کے گھر رہنے میں اپنے بارے میں یا اپنی عزت وآبرو کے بارے میں خطرہ ہواوریہاں اس کی حفاظت کرنے والا کوئی نہ ہواوراگر اسے یہاں سے کوئی خطرہ نہ ہواوریہ صرف اپنے اہلخانہ سے قریب ہونا چاہتی ہو توپھر اس کیلئے کسی دوسری جگہ منتقل ہونا جائز نہیں بلکہ اسے یہاں ہی رہنا چاہیےتاکہ عدت کے ایام پورے ہوجائیں اورپھر یہ جہاں چاہےاپنے محرم کے ساتھ سفر کرکے جاسکتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد3 صفحہ 349

محدث فتویٰ